ماڈیول

تدریس اسلامیات/عربی

ششم تا ہشتم

برائے

ماسٹر ٹرینرز/ ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد

فروری 2003ء

ماڈیول

تدریس اسلامیات/عربی

ششم تا ہشتم

برائے

ماسٹرٹرینرز/ ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد۔ایبٹ آباد

فروری 2003ء

ماڈیول

تدریس اسلامیات/عربی

جماعت ششم تا ہشتم

برائے ماسٹر ٹرینرز/ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

سرپرست اعلیٰ :۔ عمر فاروق ۔ ڈائریکٹر ۔ نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ۔ ایبٹ آباد ۔

رہنمائی ومعاونت :۔ مس شمیم سرفراز ۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (نصاب وٹریننگ)

تدوین وتالیف :۔ مس شمیم سرفراز ۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (نصاب وٹریننگ)

تصنیف :۔
1. مس ملکہ خاتون انسٹرکٹر RITE ایبٹ آباد.
2. مس ناہید نقوی انسٹرکٹر RITE ایبٹ آباد.

نظر ثانی :۔ کمال الدین ۔ ماہر مضمون ۔ نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ۔ ایبٹ آباد ۔

ناشر :۔ نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ۔ ایبٹ آباد

تاریخ اشاعت :۔ فروری 2003ء

طباعت :۔ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس ۔ صوبہ سرحد پشاور

حصّہ اوّل

ماڈیول

تدریس اسلامیات

جماعت ششم تا ہشتم

تدریس اسلامیات

جماعت ششم تا ہشتم

فہرست عنوانات

پیش لفظ

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اساتذہ کے لئے ایک جامع تربیتی کورس کا اہتمام کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر کے مڈل اور سیکنڈری/ہائیر سیکنڈری سکولوں کے تمام مضامین کے اساتذہ دوران ملازمت تربیتی کورس سے مستفید ہوں گے۔ اور ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں کی نشوونما ہوگی۔

حکومت صوبہ سرحد سکولز اور خواندگی پشاور کی تعلیمی پالیسی 2002 ___ 2004 تک عنوان ''ٹیچر ٹریننگ پروگرام'' کے تحت سکیم ''تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے فعال تعلم کا ماحول بہتر بنانا'' کے پیش نظر ایک فعال اور جامع مُہم کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اور اس منصوبہ بندی کے تحت صوبہ بھر کے جماعت ششم سے انٹرمیڈیٹ تک سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین کی فعال، مؤثر اور نتیجہ خیز تدریس کے لئے لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

دوران ملازمت ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کو زیادہ فعال اور کامیاب بنانے کی غرض سے ایک ''سروے سٹڈی'' کا اہتمام کیا گیا۔ تاکہ طلبہ کی مشکلات تدریسی عملہ کی ضروریات اور متعلقہ مینیجرز کی توقعات پر مبنی معلومات اکٹھی کی جاسکیں۔

''سروے سٹڈی'' کے لئے تکنیکی آلات انٹرویو، سوالنامے، ''سروے سٹڈی فارم'' اور کمرہ جماعت کی مشاہدہ چیک لسٹ کی صورت میں وضع کئے گئے تھے۔ سروے سٹڈی کے لئے چند مڈل، ہائی، ہائیر سیکنڈری زنانہ/مردانہ، شہری/دیہاتی سکولوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ریسرچ ٹیم نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ و نصاب اور ماہرین مضمون پر مشتمل تھی۔

''سروے سٹڈی'' کی رپورٹ کی روشنی میں INSET پروگرام کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اور اس کے مطابق تربیت کار کے لئے راہنما اور زیر تربیت اساتذہ کے لئے ہر مضمون کے ماڈیولز تیار کیے گئے ہیں۔ جو جدید ترین فعال طریقہ تدریس کی مہارتوں کے عملی استعمال پر مشتمل ہیں۔

تمام مضامین کی فعال اور مؤثر تدریس پر مبنی یہ ماڈیولز اساتذہ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مضامین کے لئے دوسرے عنوانات پر بھی اس طرز پر خود ماڈیولز تیار کریں۔ اور اپنی تدریس کو فعال اور نتیجہ خیز بنائیں۔ تربیتی کورس کے لئے رہنمائے تربیت کار اس طرح مرتب کیا گیا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کا ہدف جماعت ششم سے جماعت دھم تک کی فعال تدریس اور دوسرے حصے کا ہدف جماعت یازدھم -- دوازدھم (انٹرمیڈیٹ) کی نتیجہ خیز اور فعال تدریس ہے۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

اسلامیات

تعارف

انسان کی فضیلت و برتری میں اولین حیثیت علم کو حاصل ہے۔ اس لئے قران کریم میں سب سے پہلے علم اور ذرائع علم کا ذکر کیا گیا علم حقائق اشیاء کے انکشاف کا نام ہے۔ جس کا ثمرہ ہدایات ہوتا ہے ہدایات کا راستہ متعین ہے اور صرف ایک ہی ہے۔ اگر افراد یا اقوام گمراہی کا شکار ہوں انکوان باتوں کا پتہ نہ ہو کہ کائنات کی حقیقت کیا ہے اس میں انسان کا اصل مقام کیا ہے۔ زندگی کا مقصد کیا ہے اور جو اساسی قانون اس میں کارفرما ہے اس کی ماہیت وحقیقت کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو ان کو صحیح علم حاصل نہیں ہوا یا وہ کسی وجہ سے اپنی ضد پر قائم ہیں۔ دنیا میں صرف علم کی قوت ایسی ہے جس پر دوسری قوت غالب نہیں آسکتی اگر کسی بات کا صحیح علم حاصل ہو تو اس معاملے میں انسان کا سر بلند رہتا ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے تمام تعلیمی مراحل کے لئے اسلامیات کا نصاب لازمی قرار دیا ہے، تا کہ طلباء کی زندگی کا کوئی دن ایسا خالی نہ جائے جس میں علم میں اضافہ نہ ہوا سکے مثبت اثرات ہماری آئندہ نسلوں پر پڑیں گے اور پاکستان جو ایک اسلامی نظریاتی مملکت ہے اسکے تحفظ اور استحکام کی ضمانت دی جاسکے گی لیکن یہ پورا عمل اسلامیات کے پڑھنے لکھنے پر انحصار کرتا ہے اگر پڑھنے لکھنے اور سوچ سمجھ کر عمل کرنے کی عادت ہو جائے تو ہمارے طلباء انسانیت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہو سکتے ہیں جو اس ماڈیول کا مقصد اور ماحصل ہے بہتر کارکردگی کے لئے اسلامیات کے اساتذہ کی تربیت ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک مثالی معلم کا کردار ادا کر کے طلباء کو اس قابل بنائیں کہ وہ دین و دنیا میں سرخرو ہو کر مئوثر زندگی کا مظاہرہ کرسکیں۔ جسکی بنیاد پر دو قومی نظریہ وجود میں آیا اور پاکستان کی تخلیق کا باعث بنا۔

تدریس ایک فن ہے جس نے جدید دور میں بڑی ترقی کی ہے روائتی طریقہ ہائے تدریس کی جگہ جدید طریقہ ہائے تدریس اور نئے رجحانات نے لی ہے بچہ نصاب کیلئے نہیں بلکہ نصاب بچے کے لئے ہے اسی طرح طریقہ تدریس میں بھی بچے کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے ہمارے ہاں بیانیہ/ روائتی طریقہ تدریس عام ہے بیانیہ/تقریری انداز میں طلباء کو معلومات تک محدود کر دیا جاتا ہے استحسانی اور عملی پہلو نظر انداز ہو جاتے ہیں جو تدریس کے بہت ہی اہم مقاصد ہیں۔ نتیجتاً ہمارا معیار تعلیم روبتنزل نظر آتا ہے۔

محکمہ تعلیم صوبہ سرحد نے اس اہم قومی مسئلہ پر بڑی سنجیدگی سے غور کیا اور زیر ملازمت اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس کی تربیت دینے کا فیصلہ کیا۔ اس مقصد کیلئے ایک خطیر رقم مختص کر کے نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد کو یہ کام سونپا گیا کہ صوبہ سرحد کے RITEs میں قبل از ملازمت تربیت اساتذہ کو ۲ سال کیلئے معطل کر کے تمام کیڈرز کے زیر ملازمت اساتذہ کو مختصر دورانیہ کے تجدیدی کورس کروائے جائیں۔

ہمارے ہاں دیگر مضامین کے اساتذہ کی طرح معلم اسلامیات / عربی / قاری کیلئے قبل از ملازمت تربیت کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔ لہٰذا معلمین اور معلمات کو جدید طریقہ ہائے تدریس میں تربیت دینا اور زیادہ ضروری ہو جاتا ہے تاکہ روائتی طریقہ تدریس کے ساتھ ساتھ ایسے طریقے اور تکنیکیں بھی استعمال کیے جائیں جن میں بچے کی سبق میں عملی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور تدریس نفس مضمون کیلئے ایسی سرگرمیاں تجویز کی جائیں جن میں طلباء فعال رکن کی حیثیت سے شریک ہوں۔

زیرنظر ماڈیول درسی کتاب کے چند عنوانات کو سرگرمیوں کے ذریعے پڑھانے کے طریقوں پر مشتمل ہے جو معلمین اسلامیات کیلئے صرف راہنمائی ہے معلمین اپنی ذاتی استعدا، اہلیت تجربہ اور مہارت کے پیش نظر اسباق کو مزید بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ مقصد تدریس کو زیادہ مؤثر اور بامقصد بنانا ہے تاکہ طلباء میں تخلیقی، تحقیقی او استحسانی صلاحیتیں اجاگر ہوں اور تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد ملک وقوم کیلئے بہترین فرد ثابت ہوں اور اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لاکر اور ان عملی تعلیمات کو راسخ لفطرت بناتے ہوئے دین کی سرخروئی حاصل کر سکیں۔

سبق نمبر ۱

اسلامیات **کلاس** 6th

تصور : اسلامی ریاست کے قیام کی طرف پہلا قدم

''میثاق مدینہ''

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جاہیں گے کہ۔

(۱) وہ ہجرت کے وقت مدینہ کے حالات جان سکیں

(۲) مرکزی نظام حکومت کے قیام کیلیئے نبی ﷺ نے جو معاہدہ کیا اس کی شرائط بتا سکیں۔

تدریسی اشیاء:

سعودی عرب کا نقشہ

طریقہ تدریس : مندرجہ ذیل اقدامات کریں

تدریسی مواد:

(۱) طلبہ سے کہیں کہ وہ کتاب کا صفحہ نمبر 32 کھولیں

(۲) خاموش مطالعہ کرنے کو کہیں (وقت 7 منٹ)

(۳) پڑھنے کے بعد درج ذیل سوالات پوچھیں اور جوابات تختہ سیاہ پر نکات کی صورت میں لکھیں۔

(1) جب حضورؐ نے مدینہ ہجرت فرمائی تو اس وقت وہاں کتنے گروہ آباد تھے؟ (صرف نام اور تعداد اخذ کرائیں)

تین گروہ۔ یہود، اوس، خزرج

(2) ان گروہوں کے پیشے کیا تھے۔ — کھیتی باڑی، تجارت

(3) مدینہ میں کون کون سے تین بڑے قبیلے آباد تھے؟ — بنو قریضہ، بنو نظیر، قینقاع

(4) یہودی اپنی دولت کا استعمال کس طرح کرتے تھے؟ — سود پر قرض دیتے

(5) اوس اور خزرج کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟ — لڑتے رہتے تھے

(6) مدینہ میں حضور ﷺ کی آمد کے بعد اوس اور خزرج کے تعلقات میں کیا تبدیلی آئی؟ — محبت کا رشتہ قائم ہو گیا

(7) مہاجرین کے ساتھ ان کا رشتہ کیسا رہا؟ — بھائی چارہ قائم ہو گیا

(8) ان حالات کا قریش مکہ پر کیا اثر ہوا؟ — یہ بات ناگوار گزری

(9) قریش مکہ کے مسلمانوں کے بارے میں تاثرات بتائیں؟ — سازشیں اور جنگی تیاریاں کرنے لگے

سرگرمی نمبر 2

معاہدہ اوراس کی شرائط کی مزید وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ

(1) نبی کریم ﷺ نے ان تمام حالات کا بغور جائزہ لیا اوران خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مدینہ کے ان تمام گرہوں کے درمیان ایک معاہدہ کیا جس کو میثاق مدینہ کہتے ہیں۔

پھر بتائیں: اس معاہدہ کی مندرجہ ذیل شرائط طے ہوئیں۔

(1) خون بہا اور فدیے کا جو طریقہ پہلے سے چلا آرہا ہے وہ قائم رہے گا۔

(2) مسلمان اور یہود اپنے اپنے مذہب میں آزاد ہونگے ایک دوسرے کے مذہب میں مداخلت نہیں کریں گے۔

(3) مسلمانوں یا یہودیوں کو اگر کسی سے لڑنا پڑے تو وہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔

(4) کوئی فریق مشرکین مکہ کو پناہ نہیں دیگا۔

(5) اگر مدینہ پر حملہ ہوا تو دونوں فریق ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے اور مل کر مدینہ کا دفاع کریں گے۔

(6) کسی دشمن سے اگر ایک فریق صلح کرے گا تو وہ سب کی صلح ہوگی۔

(7) ہر طرح کے جھگڑوں کا فیصلہ اللہ کے رسول ﷺ کریں گے۔

پھر بتائیں کہ: حضور ﷺ کے زیر اثر مختلف قوموں اور قبیلوں کے درمیان یہ معاہدہ مذہبی قومی ملکی اور سیاسی لحاظ سے بڑا اہم ثابت ہوا اسی معاہدہ کے تحت ایک اسلامی ریاست کا قیام عمل میں آیا اس میں مرکزی حیثت خدا کے رسولﷺ کو حاصل ہوئی اور پرامن طریقہ سے رسول ﷺ نے اللہ کی زمین اوراس کے بندوں پر حکم خداوندی جاری کرنے کا راستہ ہموار کردیا۔

خود آزمائی:

(1) باری باری چند طلبہ سے میثاق مدینہ کے معاہدہ کی شرائط پوچھیں۔

(2) کسی بھی بچے کو بلا کر تختہ سیاہ پر نکات کی صورت میں درج کرنے کو کہیں۔

(3) اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے سکے تو اسکی تصحیح دوسرے سے کروائیں۔

(4) حسب ضرورت خود اصلاح کریں۔

(5) سبق کا خلاصہ مختصر بیان کریں۔

خلاصہ:

ہجرت سے قبل مدینہ میں تین گروہ آباد تھے اور یہ قبیلے آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ یہود مالدار تھے وہ اوس اور خزرج کو سود پر قرض دیتے تھے، حضور ﷺ نے ہجرت کے بعد اوس اور خزرج کے درمیان محبت کا رشتہ قائم کیا مہاجرین کے ساتھ ان کا بھائی چارہ قائم ہوا مگر قریش مکہ کو یہ بات ناگوار گزری انھوں نے سازشیں شروع کردیں حضور ﷺ نے حالات کا مطالعہ کیا اور ایک معاہدہ قائم کیا جسکو میثاق مدینہ کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۲

اسلامیات کلاس 7th

تصور : **(زکوٰۃ اور قرض حسنہ)**

تدریسی مقاصد:

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

(1) وہ زکوٰۃ کے مفہوم اور اس کے نصاب کے بارے میں جان سکیں۔

(2) زکوٰۃ کی ادائیگی کے اصول بتا سکیں۔

(3) وہ بتا سکیں کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کا کیا انجام ہوگا۔

(4) وہ قرض حسنہ کے بارے میں بتا سکیں۔

تدریسی اشیاء:

تختہ سیاہ، چارٹ وغیرہ۔

اقدامات:

پوچھیں اور اخذ شدہ جواب تختہ سیاہ پر لکھیں۔

(1) ارکان اسلام کے نام بتائیں؟ کلمہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج

(2) زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

(3) جو مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا جاتا ہے اسکا اللہ کے ہاں کیا اجر ہے؟

تدریسی مواد:

سرگرمی نمبر ۱

بتائیں کہ جو مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا جاتا ہے اس کی اللہ تعالیٰ قدر کرتے ہوئے اس مال کو اپنے ذمہ قرض قرار دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے یہ وعدہ ہے کہ ان کا قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ یہ بات اللہ پاک قرآن پاک میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

ان تقر ضوا اللہ قر ضا حسنا یضعفه لکم ویغفر لکم و اللہ شکور حلیم

یہ آیت ترجمہ کے ساتھ چارٹ پر لکھ کر تختہ سیاہ پر آویزاں کریں۔ پھر باری باری دو تین بچوں سے پڑھوائیں۔

مزید بتائیں:

(۱) زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا چاندی روپیہ یا سامان تجارت موجود ہو اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔

(۲) زکوٰۃ کسی مال پر اس وقت تک فرض ہوتی ہے جب اسے جمع کیے ہوئے پورا سال گزر جائے۔

سرگرمی نمبر ۲

(1) آپ میں سے کس کس کے والدین زکوٰۃ دیتے ہیں؟۔

(2) کن لوگوں کو زکوٰۃ دیتے ہیں؟

پھر مزید بتائیں

زکوٰۃ کی ادائیگی کے چند اصول ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کئے ہیں۔مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) زکوٰۃ مسلمانوں سے لے کر مسلمانوں کو ہی دی جاسکتی ہے۔

(2) وہ عزیز و اقارب جن کی کفالت فرض ہے۔ان کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی جیسے ماں، باپ، بیٹا، بیٹی۔البتہ دور کے رشتہ داروں کو غیروں پر ترجیح دینی چاہیئے۔

(3) زیادہ مستحق لوگوں کو زکوٰۃ دینی چاہیئے۔

(4) زکوٰۃ کی رقم سے ضرورت کی چیزیں بھی خرید کر دی جاسکتی ہیں۔

(5) اگر کسی دوسرے محلے یا بستی میں مصیبت آجائے تو انکو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

پھر مزید بتائیں

زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کو دنیا میں متوازن زندگی گزارنے کے اصول دیتی ہے۔جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے سخت عذاب کی وعید سنائی ہے ان کا مال قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق بن جائے گا اسی طرح جو ضرورت مندوں کو قرض حسنہ دیتے ہیں تو گویا یہ اللہ کو قرض دینا ہے اللہ تعالیٰ اسکو دگنا دیتا ہے اور اسکے گناہ معاف کرتا ہے۔

خود آزمائی

مندرجہ ذیل سوالات تختہ سیاہ پر لکھیں اور کہیں کہ طلباء اپنی اپنی نوٹ بک پر سوال کا نمبر وار جواب لکھیں۔خود آزمائی کریں۔

(1) اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کو کیا نام دیا ہے؟

(2) زکوٰۃ کون سا اسلام کا رکن ہے؟

(3) زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

(4) زکوٰۃ کن لوگوں کو دینی چاہیے؟

(5) زکوٰۃ نہ دینے والوں کا انجام کیا ہے؟

سبق نمبر ۳

مضمون اسلامیات

کلاس 7th

تصور : حضورؐ کی گھریلو زندگی

تدریسی مقاصد :

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ :۔

(1) وہ اہل خانہ سے حضور ﷺ کے سلوک کے بارے میں بتا سکیں۔

(2) وہ حضور ﷺ کے گھریلو معمولات کے بارے میں جان کر اپنی زندگیاں گزار سکیں۔

تدریسی مواد:

استاد کا تیار کردہ چارٹ جس پر حضور ﷺ کے اخلاق درج ہونگے

طریقہ تدریس:

سر گرمی نمبر ۱

مندرجہ ذیل اقدامات کریں

(1) پوچھیں اور جواب تختہ سیاہ پر لکھیں

(2) حضور ﷺ کا گھر والوں سے رویہ کیسا تھا (سب سے ایک بار پوچھیں)

(3) بچوں کے جوابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور چارٹ جس پر حضور ﷺ کے اخلاق لکھے ہوئے ہوں دیوار پر آویزاں کریں

(4) طلباء سے کہیں کہ تختہ سیاہ پر لکھے ہوئے اور چارٹ پر لکھے ہوئے پوائنٹ کا موازنہ کریں (خود رہنمائی کریں)

(5) کہیں کہ :۔ دونوں پڑھنے کے بعد اپنی اپنی نوٹ بک پر خلاصہ لکھیں

قدم نمبر 2

مزید تفصیل بتائیں کہ آپ ﷺ انسانوں میں سے ایک انسان تھے آپ ﷺ اپنی روزمرہ زندگی کی ضروریات خود ہی پوری کر لیتے تھے اپنے تمام کام اپنے ہاتھوں سے انجام دیتے تھے آپ ﷺ اپنا کام کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے اپنے روزمرہ زندگی کے معاملات میں ہر ایک چیز کو یعنی آرام، اہل خانہ کی طرف توجہ، عبادت گویا ہر چیز کا وقت رکھا ہوتھا۔

مزید بتائیں کہ:

حضور ﷺ کی زندگی بہت سادہ تھی کھانا پینا پہننا ہر چیز سے سادگی کا اظہار ہوتا تھا انسان کے فانی ہونے کا اقرار آپ ﷺ نے ان الفاظ میں کیا "میری مثال ایک اس مسافر کی سی ہے جو کسی درخت کے سائے میں تھوڑی دیر کیلئے رکے اور پھر اسے چھوڑ کر اپنی راہ لے''، یعنی یہ دنیا فانی ہے اس میں اپنے اچھے اور نیک عمل سے آخرت کا توشہ بنانا چاہیے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و تذودوا فان خیر الذاد التقویٰ ترجمہ:۔زاد راہ مہیا کرو بہترین زاد راہ پرہیزگاری ہے۔

خود آزمائی :۔

سوال پوچھیں اور جواب تختہ سیاہ پر لکھیں

(1) حضور ﷺ کی زندگی ہمارے لیے کیسی ہے؟۔

(2) حضور ﷺ نے سب سے کامل انسان کس کو کہا ہے؟

(3) حضور ﷺ کا اپنے اہل خانہ سے رویہ کیسا تھا؟

(4) حضور ﷺ نے انسان کے فانی ہونے کی کیا مثال دی؟

(5) قرآن مجید نے بہتر زادراہ کس کو قرار دیا ہے؟

سبق نمبر ٤

اسلامیات 8th کلاس

تصور پارہ ۲۳ کی پہلی تین آیات (ناظرہ)

مقاصد

(1) طلباء صحیح تلفظ اور عربی لہجہ سے قرآنی آیات پڑھ سکیں۔

(2) رموز اوقاف کو سمجھ سکیں۔

(3) سورۃ کے نفس مضمون سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی اشیاء:

ایک عدد چارٹ جس پر آیات مشکل الفاظ کے کارڈ، مکہ کا نقشہ۔

تدریسی مواد:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، آیات کا چارٹ۔

ومالی لا اعبدالذی فطرنی والیہ ترجعون ہء اتخذ من دونہ الھۃً ان یردن الرحمٰن بضرلاتغن عنی شفاعتھم شیاً ولاینقذون ہ ج انی اذاً لفی ضللٍ مبین ہ

طریقہ تدریس :

سرگرمی نمبر ۱ یا پہلا قدم :

مندرجہ ذیل اقدامات کریں

کلاس کے طلباء کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔

پوچھیں کہ :

(۱) قرآن مجید کے کتنے پارے ہیں۔ (جواب تختہ سیاہ پر لکھیں) 30 پارے

(2) طلباء سے کہیں کہ (23) تئیسویں پارے کا نام لکھیں؟ وَمالی

(3) مزید پوچھیں کہ اس پارے کی ابتداء کس سورۃ سے ہوتی ہے؟۔ یٰسین

(4) استاد سورۃ یٰسین کی تین لکھی ہوئی آیات کا چارٹ تختہ سیاہ پر آویزاں کریگا۔

(5) پھر دونوں گروپوں کے طلباء میں سے اگر کوئی بچے قاری یا حافظ ہوں تو پہلے ان سے آیات کی تلاوت کروائی جائے۔

(6) اگر کلاس میں طالب علم درست تلاوت نہ کر سکے تو پھر استاد خود مکمل ادب واحترام کے ساتھ بطور نمونہ تلاوت کرے گا۔

(7) اس کلاس کے چند بچوں سے یہی آیات باری باری تلاوت کروائی جائیں گی رموز اوقاف یا تلفظ کی غلطی تختہ سیاہ پر لکھ کر درست ادائیگی کروائے گا (اس سرگرمی کا وقت 5 سے 10 منٹ تک ہے)

قدم نمبر 3

طلباء کو مزید بتائیں

(1) یہ آیات سورۃ یٰسین کی ہیں

(2) سورۃ یٰسین مکی سورۃ ہے

(3) اسکو قرآن مجید کا دل کہتے ہیں

(4) اسمیں ۵ رکوع اور ۸۳ آیات ہیں

(5) کلاس کو مزید کہا جائے گا کہ ہر بچہ چارٹ پر لکھی ہوئی آیات کو باری باری پڑھے

خود آزمائی :

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنی اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

(1) قرآن پاک کی تقسیم کتنے حصوں میں کی گئی ہے؟

(2) 23ویں پارے کا کیا نام ہے؟۔

(3) سورۃ یٰسین مکی ہے یا مدنی

(4) اس کی کتنی آیات ہیں؟

سبق نمبر ٥

اسلامیات کلاس 8th

تصور: صبر و تحمل

تدریسی مقاصد :

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

(1) وہ قرآن مجید کے حوالے سے صبر کے مفہوم سے واقف ہو سکیں گے۔

(2) وہ جان سکیں کہ لفظ تحمل سے کیا مراد ہے۔

(3) حضور ﷺ کے تحمل کو اپنی زندگی میں ایک عملی نمونہ بنا سکیں۔

تدریسی اشیاء: چارٹ۔

طریقہ تدریس یا تدریسی اقدامات :

سرگرمی نمبر1

پوچھیں اور اخذ شدہ جوابات تختہ سیاہ پر لکھیں۔

	سوالات	مختلف جوابات
(1)	جب آپ کو کوئی تکلیف پیش آتی ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟	(کسی سے مدد لیتے ہیں، برداشت کرتے ہیں، خاموش رہتے ہیں)۔
(2)	مصیبت یا تکلیف کے برداشت کرنے کو کیا کہتے ہیں؟	(صبر)
(3)	پوچھیں تحمل سے کیا مراد ہے؟	(ناگوار حالات کا بہادری سے مقابلہ کرنا، مسلسل آگے بڑھنا)

تدریسی مواد:

بتائیں کہ:

صبر کے معنی ہیں اپنے آپ کو قابو میں رکھنا تکلیف برداشت کرنا کسی بات پر ثابت قدم رہنا۔قرآن پاک سے صبر کے جو معنی معلوم ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ مشکلات کا دلیری سے مقابلہ کرنا اسلام اور ملک کو درپیش خطرات کا جوانمردی سے مقابلہ کرنے کے ہیں۔

مزید بتائیں کہ:

ایمان اور نیکی پر قائم رہنا اور ان کے پھیلانے میں اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کوشش کرنا۔قرآن پاک نے صبر کے بارے میں یوں ارشاد فرمایا ہے۔

ولنبلو نکم بشی ء من الخوف والجو ع ونقص من الا موال ولا ا نفس والثمرات و بشر الصابرین الذین اذ اصا بتھم مصیبة قالو اناللہ وانا اللہ راجعون.

ترجمہ: اور ہم ضرور آزمائیں گے تم کو تھوڑے سے ڈر بھوک اور جانوں اور ثمرات کے نقصانات سے اور خوش خبری دے دیجئے

ان صبر کرنے والوں کو کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔

یہ آیات ایک چارٹ پر ترجمہ کے ساتھ لکھ کر تختہ سیاہ پر آویزاں کریں باری باری دو یا تین بچوں سے پڑھوائیں مزید بتائیں کہ آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تمام آزمائشوں اور مشکلات میں اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا گلے شکوے نہ کرنا صبر کہلاتا ہے۔ اسلام نے ہر حالت میں خواہ وہ خوشی کے ہو یا پریشانی کی صبر کی تلقین کی ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

پوچھیں اور جوابات تختہ سیاہ پر لکھیں۔

(1) لفظ صبر کے ساتھ دوسرا کیا لفظ استعمال ہوتا ہے؟ تحمل

(2) کیا صبر و تحمل کے ایک ہی معنی ہیں (مختلف جواب) پھر طلباء کو بتائیں اور اہم نکات تختہ سیاہ پر لکھیں کہ تحمل کا لفظ اکثر و بیشتر صبر کے ساتھ استعمال ہوتا رہتا ہے۔

(1) اس کے معنی ہیں برداشت کرنا یعنی دشمن کی طرف سے ہر قسم کی تکلیف گستاخی اور ضرر کو برداشت کرنا۔

(2) زندگی میں پیش آنے والے ناگوار حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرنا مسلسل آگے بڑھنا۔

سرگرمی نمبر 3

پوچھیں کہ

(1) حضور ﷺ کی زندگی مبارکہ میں صبر و تحمل کا کوئی واقعہ سنائیں؟۔

(2) طلباء کے بتانے پر مزید وضاحت کریں اور کلیدی نکات تختہ سیاہ پر لکھیں۔ بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے ذمے ایک اہم کام لگایا کہ وہ اسلام اور قرآن پاک کا پیغام عام کرنے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔ آپ ﷺ نے یہ سارا کام ۲۳ سال کے عرصے میں پورا کیا اس کام کی تکمیل میں رسول ﷺ کو ہر قسم کی تکالیف سے دوچار ہونا پڑا۔

آبائی شہر مکہ چھوڑنا پڑا شعب ابی طالب کے مقاطعہ اسیری میں تین سال تک رسول اللہ کو آپ ﷺ کے اہل خاندان کو اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کو مختلف قسم کی تکالیف اور فاقہ کشی کا سامنا کرنا پڑا۔

حضور ﷺ نے دین کی سربلندی اور اشاعت کیلئے بدر و حنین اور احد و احزاب میں دشمن کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ جنگ احزاب کے موقع پر بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھے، مگر ان تمام حالات میں صبر و تحمل کو ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہر حالت میں حضور ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔

خود آزمائی

مندرجہ ذیل سوالات تختہ سیاہ پر لکھیں اور کہیں کہ جواب صرف ایک ایک جملے میں دیں۔

حاصل کردہ جوابات تختہ سیاہ پر لکھوائیں اگر جواب درست نہ ہو تو کسی دوسرے طالب علم سے درست کروائیں ضرورت پڑھنے پر خود کریں۔

(1) دکھ یا مصیبت کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کو کیا کہتے ہیں؟۔

(2) کن کن حالات میں صبر کرنے کی قرآن مجید میں تاکید کی گئی ہے؟

(3) صبر کے بارے میں کوئی قرآنی آیت سنائیں؟

(4) کیا تکلیف کے وقت بھی صبر کرنا چاہیئے؟۔

(5) زندگی میں پیش آنے والے ناگوار احالات کا مقابلہ کرنے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟۔

(6) قرآن مجید میں ایمان والوں کی کیا تعریف کی گئی ہے؟۔

(7) حضور ﷺ کے زمانے میں اسلام کی تکمیل کا جو کام کیا گیا اس میں آپ ﷺ نے کس چیز کا مظاہرہ کیا؟۔

(8) حضور ﷺ نے دین کی اشاعت کے لئے کن کن غزوات میں شرکت کی؟۔

(9) ہمیں اپنی زندگی میں درپیش حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟۔

کل نمبر 10 حاصل کردہ نمبر

نوٹ :۔ تمام سوالات کے جوابات کتاب کے صفحہ نمبر 21,21,19 پر ہیں۔

کہیں کہ تمام جوابات کو خلاصہ کی شکل میں اپنی اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

حصّہ دوئم

ماڈیول

تدریس عربی

جماعت ششم تا ہشتم

ماڈیول
تدریس عربی

جماعت ششم تا ہشتم

برائے ماسٹر ٹرینرز/ٹیچرز

سر پرست اعلیٰ:	عمر فاروق۔ڈائریکٹر۔نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔صوبہ سرحد ایبٹ آباد۔
ترتیب وتدوین:	مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریننگ و نصاب)
مصنف:	شیرزادہ۔ماہر مضمون (عربی/اسلامیات)
	گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول مدین سوات۔
ناشر:	نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔صوبہ سرحد ایبٹ آباد۔
فسٹ ڈارفٹ ٹائپنگ/فائلینگ:	محمد فاروق۔سٹینو۔
تاریخ اشاعت:	فروری، 2003ء
کمپوزنگ	قاضی پرنٹرز ایبٹ آباد
طباعت:	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس پشاور۔

تدریس عربی

جماعت ششم تا ہشتم

فہرست عنوانات

خطة الدرس
سبقی خاکہ

مضمون : عربی

جماعت : ششم

تصور: **سورۃالبقرہ کی آیات ۲۱اور ۲۲کا ترجمہ**

اغراض و مقاصد :

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

(1) وہ قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی سمجھ سکیں

(2) وہ زبان کی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سمجھ سکیں

(3) عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں یعنی انہیں سن کر سمجھ سکیں

(4) سنے ہوئے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں

(5) عربی مفردات کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں

(6) عربی عبارت یا مفردات کو دیکھ کر اور بغیر دیکھے لکھ سکیں

(7) وہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی انسان کا اور تمام کائنات کا خالق ہے لہذا بندگی و عبادت صرف اسی کی ہونی چاہئے

تدریسی اشیاء :

درسی کتاب، تختہ سیاہ، چارٹ، مارکر، چاک ڈسٹر وغیرہ، سورۃ البقرہ کی آیات ۲۱اور ۲۲ کا ترجمہ

تدریسی مواد:

قرآن کریم ہمارے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے آیات ۲۱اور ۲۲ میں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو توحید کی دعوت دی ہے اور دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کا معبود برحق ہے جس نے انسانوں کو پیدا کیا، زمین فرش اور آسمان چھت بنایا اور انسانوں کی خوراک کا اسی طرح بندوبست کیا کہ آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے مختلف قسم کے پھل اور میوے اگائے ان سب کا تقاضا یہ ہے کہ ہم خدائے واحد لاشریک کی عبادت کریں۔

طریقہ تدریس:

الشغل الاول (سرگرمی نمبر 1)

متعلقہ آیات اور ترجمے پر مشتمل چارٹ آویزاں کریں چارٹ پر یہ آیتیں مع ترجمہ خوشخط تحریر ہوں

چارٹ

"یاایھاالناس اعبدو ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون الذی جعل لکم الارض فرا شاو السماء بناء و انزل من السماء ماء فاخرج بہ من الثمرات رزقالکم فلا تجعلو اللہ اندادو انتم تعلمون". (سورۃ البقرہ ۲۱، ۲۲)

ترجمہ : اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے بچو) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے ہو۔

۱۔ پوچھیں کہ ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟

۲۔ زمین آسمان کس نے بنائے؟

۳۔ مینہ کون برساتا ہے۔

۴۔ پوچھیں کہ میوے ہمارے لئے کس نے پیدا کئے۔

۵۔ ان نعمتوں پر ہمیں کس کا شکر ادا کرنا چاہئے

۶۔ ان نعمتوں کے بدلے میں ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہئے۔

الشغل الثانی (سرگرمی نمبر 2)

ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے زمین آسمان بھی اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں مینہ برسانے والے بھی اللہ تعالیٰ ہی ہیں ہمارے کھانے کے لئے پھل میوے وغیرہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیئے ہیں ان نعمتوں پر ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہئے۔

الشغل الثالث (سرگرمی نمبر 3)

قرآنی آیات کو صحیح تلفظ آرام واطمینان اور خوش آوازی کے ساتھ پڑھیں۔

الشغل الرابع(سرگرمی نمبر 4)

(ا) باری باری سب سے سنیں

(ب) تلفظ کی غلطی کو درست کرلیں، تصحیح شدہ الفاظ بورڈ پر لکھیں۔

یاایھاالناس اعبدو ...... فرا شاو السماء بناء رزقا لکم

سرگرمی نمبر 5 (اشغل الخامس)

(ا) مطلوبہ آیات کا سلیس ترجمہ کریں

(ب) گروپ بنائیں اور مطالعے کیلئے تھوڑا سا وقت دیں۔

(ج) پوچھیں کوئی مشکل ہوتو دریافت کرلیں

سرگرمی نمبر 6 الشغل السادس

خلاصہ سبق

۱ الله خالق الناس کلھم (اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کا خالق ھے)

۲ الله جعل الارض فراشاد السماء بناء (اللہ تعالیٰ نے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایاھے)

۳ الله ینزل المطر (اللہ تعالیٰ مینہ برساتا ھے)

۴ یجب علینا ان نوحده (ھم پر اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا لازم ھے)

خود آزمائی نمبر 1

۱۔ بعبادة من یا مر الله الناس

۲. ماذا تکون فائدة العبادة

۳. لماذا جعل الله لنا الارض

۴. با یی شی اخرج الله لنا الرزق

۵. عن ای عمل ینھا نا الله فی ھذاالنص

خود آزمائی نمبر 2

استعمل الکلمات التالیةفی جُمل مفیدة

(مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں)

رب، فراش ، بناء ، انداد

خود آزمائی نمبر 3

هات جموع المفردات التالية

(مندرجہ ذیل الفاظ کے لئے جمع لائیں)

سماء". ثَمرة. نِدّ". الذى

خود آزمائی نمبر 4

هات معانى الكلمات التاليه

(مندرجہ ذیل کے معنی لکھیں)

اعبدو . خلقكم ، تتقون ، فراشا، بناء ، الثمرات ، فلا تجعلوا، انداد ، تعلمون.

مضمون : **عربی**

جماعت: **ششم**

تصور : **دس تک گنتی (اعداد)**

اغراض و مقاصد:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

(۱) وہ قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کو سمجھنے کی طرف توجہ دے سکیں۔

(۲) وہ زبان کی بنیادی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا،) سمجھ سکیں

(۳) عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں یعنی انہیں سن کر سمجھ سکیں۔

(۴) سنے ہوئے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کریں۔

(۵) عربی مفردات کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں

(۶) عربی عبارت یا مفردات کو دیکھ کر اور بغیر دیکھے لکھیں

(۷) دس تک عربی اعداد کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی اشیاء :

دس قلم اور دس گھڑیاں، میز، تختہ سیاہ چاک، مارکر، وغیرہ۔

تدریسی مواد:

عربی گنتی جاننے کے لئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جو ہندسہ گنتی کسی وقت بولا جاتا ہے۔ اس کو عدد اور جس چیز کو گنا جاتا ہے۔ اس کو معدود کہتے ہیں عربی میں معدود کی تذکیر و تانیث کا عدد پر گہرا اثر پڑتا ہے ایک اور دو کی حد تک معدود مذکر ہو تو عدد بھی مذکر اور اگر معدود مئونث ہے تو عدد بھی مئونث ہوگا۔ مثلاً

مذکر ایک کے لئے ہم کہیں گے: واحد اور مذکر دو کے لئے ہم کہیں گے۔ ''اثنان'' اور مئونث ایک کے لئے کہیں گے: واحدۃ اور مئونث دو کیلئے کہیں گے ''اثنتان''

عدد تین تا نو کا طریقہ اس کے برعکس ہے ان اعداد میں معدود (گنی جانے والی چیز) اگر مذکر ہے تو عدد مئونث ہوگا اور اگر معدود مئونث ہو تو عدد مذکر ہوگا۔ یعنی ایک اور دو میں عدد اور معدود تذکر و تانیث میں موافق ہوتے ہیں۔ جبکہ تین تا نو مذکر کی گنتی میں عدد اور معدود ایک دوسرے کے الٹ ہوتے ہیں ۔اور دس (عشر) کا قاعدہ بحالت مفرد بھی ایسا ہی ہے۔ چنانچہ معدود مذکر کیلئے ہم گنتی یوں کریں گے۔

ثلاثہ. اربعہ. خمسہ .ستہ. سبعة. ثمانية. تسعة. عشرة.

اور معدود مئونث کے لئے ہم گنتی یوں کریں گے۔ ثلاث. اربع. خمس . ست. سبع. ثمان. تسع. عشر

طریقہ تدریس:

الشغل الاول (سرگرمی نمبر 1)

(۱) طلباء کے سامنے میز پر دس قلم اور دس گھڑیاں رکھ دیں۔

(۲) ایک قلم اٹھا کر سوال کریں ما ھذا

(۳) ایک گھڑی اٹھا کر سوال کریں ما ھذہ

(۴) ھل ھذا قلم؟

(۵) ھل ھذا واحد؟

(۶) ھل ھذا ساعة؟ ھذہ

(۷) ھل ھذا واحدة؟ ھذہ

الشغل الثانی سرگرمی نمبر۲

(اخذ شدہ جوابات)

(۱) ھذہ قلم (۲) ھذہ ساعة (۳) نعم ، ھذا قلم (۴) نعم ، ھذا واحد ، (۵) نعم ھذہ ساعة (۶) نعم ھذہ واحدة

الشغل الثالث سرگرمی نمبر۳

(مذکر کیلئے استعمال ہونے والے اعداد سمجھانے کے لئے)

(۱) ایک قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: قلم واحد

(۲) پھر دو قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: قلمان اثنان

(۳) پھر تین قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: ثلاثة اقلام

(۴) پھر چار قلم اٹھار کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: اربعة اقلام

(۵) پھر پانچ قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: خمسة اقلام

(۶) پھر چھ قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: ستة اقلام

(۷) پھر سات قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: سبعة اقلام

(۸) پھر آٹھ قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: ثمانیة اقلام

(۹) پھر نو قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں: تسعة اقلام

(۱۰) پھر دس قلم اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور ک کہیں: عشرة اقلام ۔

الشغل الرابع: سرگرمی نمبر ٤

(موئنث کیلئے استعمال ہونے والے اعداد سمجھانے کیلئے)

(۱)	ایک گھڑی اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں:	ساعة واحدة
(۲)	پھر دو گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	ساعتان اثنتان
(۳)	پھر تین گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	ثلاث ساعات
(۴)	پھر چار گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	اربع ساعات
(۵)	پھر پانچ گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	خمس ساعات
(٦)	پھر چھ گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	ست ساعات
(۷)	پھر سات گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	سبع ساعات
(۸)	پھر آٹھ گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	ثمانی ساعات
(۹)	پھر نو گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	تسع ساعات
(۱۰)	پھر دس گھڑیاں اٹھا کر طلباء کو دکھائیں اور کہیں	عشر ساعات

الشغل الخامس: سرگرمی نمبر ٥ خلاصه سبق

اس تفصیل سے پتہ چلا کہ عربی اعداد ایک اور دو عدد اور معدود تذکیر و تانیث میں موافق ہونگے۔ اور یہ کہ معدود پہلے اور عدد بعد میں ذکر ہوگا۔ مزید ان دو اعداد میں عدد کا ذکر بھی ضروری نہیں معدود ذکر کرنے سے ہی بات سمجھ میں آجاتی ہے مثلاً قلم بجائے قلم واحد قلمان بجائے قلمان اثنان ہم کہہ سکتے ہیں تین تا دس عدد اور معدد تذکیر و تانیث میں برعکس ہونگے جیسا کہ ابھی بتایا گیا البتہ ان اعداد میں عدد پہلے اور معدود بعد میں ذکر ہوگا۔

الشغل السادس: سرگرمی نمبر ٦

(۱) طلباء سے باری باری ایک تا دس قلم/ قلمیں اٹھانے اور تعداد کے موافق عدد اور معدود کہنے کا کہیں

(۲) اسی طرح ایک تا دس گھڑی/ گھڑیاں اٹھانے اور تعداد کے موافق عدد اور معدود کہنے کیلئے کہو۔

(۳) کتاب کھول کر صحیح تلفظ کے ساتھ باترجمہ سبق پڑھیں۔

(۴) بعض طلباء کو کتاب سے سبق سنانے کا کہو۔

(۵) تلفظ اور اعراب کی صحت پر توجہ دو۔

خود آزمائی نمبر 1

(۱) هل هذا قلم واحد (۲) هل هذه ثلاثة اقلام (۳) كم قلماً عندى؟ (۴) هل هذه ساعة واحدة (۵) هل هذه اربع ساعات (٦) كم ساعة عندك؟

خود آزمائی نمبر ۲:

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب عدد درج کریں۔

(۱) علی المنضدة .... كتب (۲) في الجيب .... روبيات

(۳) فی المخفضة .... كراسات (۴) لی اخت ....

(۵) فی الحديقة .... اشجار

خود آزمائی نمبر ۳ گنیں

1	بيت واحد	زهرة واحدة	باب واحد	كراسة واحدة
2	بيتان اثنان	زهرتان اثنان		
3	ثلاثة بيوت	ثلاث ازهار		
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				

خود آزمائی نمبر ٤

مندرجہ ذیل واحد کیلئے جمع لائیں

كتاب،قلم،باب ، بيت، مكتب ، سبورة ،كراسة ،حديقة، كر[illegible]

خود آزمائی نمبر ۵:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی ترجمہ کریں۔

(۱) بستے میں کتنی کتابیں ہیں؟ (۲) میرے پاس چار کتابیں ہیں

(۳) میز پر پانچ کپ ہیں (۴) میرا ایک بھائی اور دو بہنیں ہیں

(۵) باغ میں سات درخت ہیں۔

خطة الدراس

مضمون : **عربی**

جماعت : **ھفتم**

تصور : **المركب العددی**

اغراض ومقاصد :

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

(۱) قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس پر غور وفکر کر سکیں۔

(۲) زبان کی بنیادی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کر سکیں

(۳) عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں انہیں سن کر سمجھ سکیں

(۴) سنے ہوئے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں

(۵) عربی مفردات کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں

(۶) عربی عبارت یا مفرادات کو دیکھ کر اور بغیر دیکھے لکھ سکیں

(۷) عربی گنتی کے بارے میں جان سکیں

تدریسی اشیاء :

بیس قلم اور بیس روپے میز، تختہ سیاہ، چاک، مارکر، ڈسٹر وغیرہ لوازمات

تدریسی مواد (نحوی قوائد)

جماعت ششم میں عدد ایک تا دس کے قوائد بیان ہوئے ہیں بطور استحضار وہ قوائد یہ ہیں۔ کہ واحد اور اثنان تذکر و تانیث میں ہمشہ معدود کے مطابق ہونگے۔

۳۔۹ تک اعداد تذکر و تانیث میں ہمیشہ معدود کے برعکس ہونگے عشر بھی بحالت مفرد معدود کے برعکس ہوگا۔ جبکہ مرکب حالت میں معدود کے مطابق ہوگا

۳ تا ۱۰ میں معدود جمع اور مجرور ہوگا۔

اثنا عشرہ اور اثنتا عشرۃ میں پہلا جز معرب ہوگا دوسرا مبنی پر فتح ہوگا۔ احد عشر (۱۱) سے تسعۃ عشر (۱۹) تک بارہ کے علاوہ دونوں جز مبنی بر فتح ہونگے کتاب میں درج چند مثالیں۔

انی رایت احد عشر کو کبا   وبعثنا منهم اثنی عشر نقیا   كانت خديجةسن من النبی ﷺ بخمس عشرة سنة

طریقه تدریس:

سرگرمی نمبر ۱ الشغل الاول

۱۔ طلباء کے سامنے میز پر قلم اور روپے رکھ دیں

۲۔ ایک قلم اٹھا کر کہیں ماھٰذا

۳۔ ایک روپیہ اٹھا کر کہیں ماھٰذہ ؟

۴۔ تین روپے اٹھا کر کہیں کم روبیة عندی؟

۵۔ پانچ قلم اٹھا کر کہیں۔ کم قلما عندی ؟

سرگرمی نمبر ۲: (الشغل الثانی)

تختہ سیاہ کی سرگرمی

هٰذا قلم	هٰذه روبية
عندی ثلاث روبيات	عندی خمسة اقلام

سرگرمی نمبر ۳ (الشغل الثالث)

(مذکر کیلئے ۱۱ تا ۱۹ عدد معدود کے قواعد سمجھانے کیلئے

(۱) گیارہ قلم اٹھا کر کہیں: احد عشر قلماً

(۲) پھر بارہ قلم اٹھائیں اور کہیں: اثنا عشر قلما

(۳) پھر تیرہ قلم اٹھائیں اور کہیں: ثلاثة عشر قلما

(۴) پھر چودہ قلم اٹھائیں اور کہیں: اربعة عشرا قلما

(۵) پھر پندرہ قلم اٹھائیں اور کہیں: خمسة عشر قلما

(۶) پھر سولہ قلم اٹھائیں اور کہیں: ستة عشر قلما

(۷) پھر سترہ قلم اٹھائیں اور کہیں: سبعة عشر قلما

(۸) پھر اٹھارہ قلم اٹھائیں اور کہیں: ثمانية عشر قلما

(۹) پھر انیس قلم اٹھائیں اور کہیں: تسعة عشر قلما

سرگرمی نمبر ٤: (الشغل الرابع):

موئنث کیلئے ١١۔١٩ اعدد معدود کے قواعد سمجھانے کیلئے

(١) گیارہ روپے اٹھا کر بولیں:	احدیٰ عشرہ روبیة
(٢) پھر بارہ روپے اٹھا کر بولیں:	اثنتاعشرة روبية
(٣) پھر تیرہ روپے اٹھا کر بولیں:	ثلاث عشرۃروبیة
(٤) پھر چودہ روپے اٹھا کر بولیں:	اربع عشرۃروبیة
(٥) پھر پندرہ روپے اٹھا کر بولیں:	خمس عشرة روبية
(٦) پھر سولہ روپے اٹھا کر بولیں:	ست عشرہ روبیة
(٧) پھر سترہ روپے اٹھا کر بولیں:	سبع عشرہ روبیة
(٨) پھر اٹھارہ روپے اٹھا کر بولیں:	ثمانی عشرہ روبیة
(٩) پھر انیس روپے اٹھا کر بولیں:	تسع عشرہ روبیة

سرگرمی نمبر٥:الشغل الخامس

خلاصہ سبق (خلاصہ الدرس)

١١۔١٢ مذکر معدود کیلئے دونوں جز مذکر ہونگے۔اور معدود موئنث کیلئے دونوں جز موئنث ہونگے۔ان کا معدود مفرد منصوب ہوگا۔جیسے

احدیٰ عشرۃ امراۃ ، اثنا عشر شهرا، اثنتا عشرة عينا،

١٣۔١٩ مذکر معدود کے لئے پہلا جز موئنث اور دوسرا مذکر،موئنث معدود کے لئے پہلا جز و مذکر اور دوسرا موئنث ہوگا ان کا معدود بھی مفرد منصوب ہوگا۔جیسے ثلاثه عشر ثورا، ثلاثه عشربقره،تسعةعشرولدا،تسع عشرة ناقة،اثنا عشر اور اثنتا عشرة میں پہلا جز معرب اور دوسرا بنی بر فتح ہوگا۔جبکہ علاوہ ازیں گیارہ سے انیس تک سب اعداد منی بر فتح ہیں۔مثلاً جاء خمسة عشر رجلا رايت خمسةعشر رجلاً ، مررت لخمسة عشر رجلا.

سرگرمی نمبر ٦ (الشغل السارس)

(١) کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں ایک گروپ میں سے باری باری ایک طالب علم ١١ سے لیکر ١٩ قلم اٹھا کر پوچھیں کم قلما عندی؟ سامنے والا گروپ تعداد کے موافق جواب دیں

(٢) دوسرے گروپ میں بھی باری باری ایک طالب ١١ سے ١٩ تک روپے اٹھا کر سوال کریں کم روبیة عندی؟

خود آزمائی نمبر ١

املا الفراغ بوضع عدد مناسب ممابين قوسين (قوسین کے درمیان مناسب اعداد رکھتے ہوئے خالی جگہ پر کیجئے۔)

(۱) قضیت فی کراتشی................ آیام (اربع،اربعة،خمسة،عشر)

(۲) حضر الدراسة .... طالباً مالیزیا (ثلاثة عشر،ثلاث عشر،ثلاث عشره)

(۳) ثمن الکتاب .... روبیة (خمسة،خمس،ثمانی عشرة)

(۴) اشترب فی الرجلة .... طالبة (خمس عشر ، خمس عشرة، خمسةعشرة)

(۵) عاد .... طلاب الی بلادهم (ثلاث، ثلاثه،اربعةعشر)

خود آزمائی نمبر ۲:

اجب عن الاسلة مستعملاالعدد المکتوب امام کل منها بالحروف (درج ذیل سوالوں کے جوابات ان کے سامنے لکھے ہوئے عدد کو الفاظ میں استعمال کرتے ہوئے دیجئے

(۱) بکم اشتریت القلم (۱۲روپے)

(۲) کم فصلاً فی المستوی الابتدائی بالمعهد (5)

(۳) کم حجرة فی المعهد؟ 14

(۴) کم استاداً فی المدرسة ؟ 2

خود آزمائی نمبر ۳:

استبدل بالا رقام کلما ت عر بیة (ہندسوں کو عربی لفظوں میں تبدیل کیجئے)

(۱) فی السنة ۱۲ شهرا

(۲) قراء ت ۱۲ قصة

(۳) انی راٴیت ۱۱ کو کبا

(۴) الفقت ۱۴ ریالا

(۵) مضیٰ من الشهر ۱۵ یوماً

(۶) فی تلک الحافلة ۱۹ کرسیاً

خود آزمائی نمبر ٤ (ترجمه الی لعربیة (عربی میں ترجمہ کریں)

(۱) گرم پانی نہ پیو

(۲) میں نے اپنے بھائی کو گھر میں نہیں پایا

(۳) اللہ کی نعمتیں بہت ہیں

(۴) اگر تو کھیلتا رہے گا تو فیل ہو جائیگا۔

(۵) اگر تم محنت کرو گے تو ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔

خطة الدرس (سبقی خاکہ)

مضمون **عربی**

جماعت **هفتم**

تصور # الحدیث الشریف

اغراض و مقاصد :

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

(۱) عربی زبان کی بنیادی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سمجھ سکیں

(۲) عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں یعنی انہیں سن کر سمجھ سکیں

(۳) سنے ہوئے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں

(۴) عربی مفردات کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں

(۵) عربی عبارت یا مفردات کو دیکھ کر اور بن دیکھے لکھ سکیں

(۶) حدیث شریف کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں

(۷) ضمنی طور پر عربی زبان کی گرائمر سے کچھ سمجھ سکیں۔

تدریسی اشیاء :

قرآن کریم کا ایک نسخہ، حدیث شریف کی کوئی کتاب، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر چاک وغیرہ لوازمات

تدریسی مواد:

تعریف الحدیث الشریف . الحدیث الشریف هو ماروی عن النبی (ﷺ)من قوله و فعله او تقریره (والتقریر ماقیل او فعل بین یدیه (صلی الله علیه وسلم)فسکت عنه او اقره بعد القرآن یاتی الحدیث لانه بیان للناس لما نزل الیهم. ولقرآن الکریم والحدیث الشریف کلاهما اساس الشریعة الاسلامیةمن العقائد والعبادات والمعاملات.

طریقہ تدریس :(الا شغال المختلفة) مختلف سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱ (الشغل الاول)

اسئل عن الطلاب (طلباء سے پوچھیں)

(۱) ما هو القرآن الکریم ؟ (۲) ماهو الحدیث الشریف

سرگرمی نمبر ۲: الشغل الثانی : (تختہ سیاہ کی سرگرمی)

القرآن الکریم ھو کلا اللہ عزو جل و قد نزل علی نبیّنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ونزل بہ الروح الا مین بلسان عربی مبین والحدیث الشریف ھو ماروی عن النبی (صلی اللہ علیہ و سلم) من قولہ او فعلہ او تقریرہ ولحدیث بیان القرآن و تفسیرہ

(الشغل الثالث) قرآن کریم کا نسخہ دکھائیں اور بتائیں کہ یہ ھے کتاب اللہ حدیث شریف کی کتاب دکھائیں اور بتائیں کہ یہ حدیث شریف کی کتاب ھے۔ اسی طرح اوربھی کتابیں موجود ھیں۔

سرگرمی نمبر ٤ (الشغل الرابع)

(الف) کتاب میں درج سبق عربی لہجہ میں صاف ستھری اور بلند آواز سے پڑھیں۔

(ب) طلباء سے باری باری پڑھنے کا کہیں

(ج) جہاں تلفظ غلط ہووہ الفاظ تختہ سیاہ پر با اعراب لکھیں اور بار بار دہرا کر صحیح کروائیں

سرگرمی نمبر ٥ (الشغل الخامس)

(الف) دیئے ہوئے سبق کا ترجمہ کریں

(ب) ان کو سمجھائیں کہ قرآن وحدیث میں کیا فرق ہے۔

(ج) بتائیں کہ قرآن کے بعد حدیث شریعت کی اساس ہے۔

(د) حدیث کی قسمیں (قول، فعل، اور تقدیر) سمجھائیں

(ھ) حدیث کی راویوں اور مشہور کتب کے نام بتائیں

(و) گروپوں کی شکل میں پڑھنے اور سمجھنے کا موقع دیں

(ز) پوچھیں کہ کوئی مشکل ہو تو سوال کریں

سرگرمی نمبر ٦ (الشغل السادس) خلاصة الدرس (سبق خلاصہ)

قرآن اللہ تعالٰی کی کتاب اور شریعت کی اساس اولین ہے حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل اور تقریر کا نام ہے یہ ان کی شرح و تفسیر اور شریعت اسلامیہ کا دوسرا سرچشمہ ہے۔ حدیث کی روایت صحابہ کرام ؓ صحابیات ؓ اور ان کے بعد انتہائی دیانت دار اور امانت دار تابعیوں تبع تابعیوں وغیرہ نے کی ہے حدیث کے مشہور امام چھ ہیں بخاری مسلم، ترمذی، ابوداءد، سنائی اور ابن ماجہ۔

حدیث کی روایت میں دیانت امانت اور صداقت اسلیئے ضروری ہے کہ حدیث کی روایت میں افترا پردازوں کے لئے جہنم کی وعید سنائی گئی ہے

خود آزمائی نمبر۱ (الاستعراض الاول)

احب عن الاسئلة الاتية

(۱) ماهو الفرق بین القرآن الکریم والحدیث الشریف؟

(۲) بما دعا الرسول (ﷺ) علیٰ من یکذبُ علیه متعملاً؟

(۳) من هم ائمة الحدیث المشهورون؟

(۴) ازکر حدیثین عن الرسول (صلی الله علیه وسلم)

(۵) ما هو اساس الشریعة الاسلامیة؟

خود آزمائی نمبر ۲

اختر من (ب) ماینا سب کل عبارة فی (ا)

قائمہ ب میں سے وہ کلمات منتخب کیجئے جو (الف) کے مناسب ہوں

	(الف)	(ب)
(۱)	رواۃالحدیث	فی الحدیث المروی
(۲)	الترمزی والنسائتی	ای باللغه العربیة
(۳)	لایجوز الکذب	من ائمةالحدیث المشهورین
(۴)	بلسان عربی	هم الذین حفظوه و نقلوه عن النبی

خود آزمائی نمبر ۳ املا اء الفرغات التالیة بفعل مناسب

(۱)	الطالبان	الدرس
(۲)	انتما	المدرسته
(۳)	الطلاب	القرآن الکریم
(۴)	انتم	فی المسجد
(۵)	ماذا	یاعائشةْ

خود آزمائی نمبر ٤ ترجمه الی العربیة

(۱) قرآن کریم اللہ کا کلام ہے جو نبی ﷺ پر عربی زبان میں نازل ہوا

(۲) امہات المومنینؓ اور صحابیاتؓ نے بھی آپ ﷺ سے احادیث کی روایت کی ہے

(۳) البخاری مشہور امام حدیث

(۴) تم عربی زبان سیکھو

(۵) میں نے ایک حدیث شریف یاد کی ہے

خود آزمائی نمبر ۵ ترجمہ الی العربیۃ (عربی میں ترجمہ کریں)

(۱) دو طالب علم قرآن کریم اور حدیث شریف پڑھتے ہیں۔

(۲) تم دونوں قرآن کریم اور حدیث شریف پڑھتے ہو

(۳) کئی طلبہ قرآن اور حدیث شریف پڑھتے ہیں۔

(۴) تم سب قرآن کریم اور حدیث شریف پڑھتے ہو۔

(۵) اے فاطمہ تو قرآن کریم اور حدیث شریف پڑھتی ہے۔

خطة الدرس (سبقی خاکہ)

المادة **لغة القرآن**

الصف **الثامن**

الموضوع : النص القرآنی

سورة الحجرات (۱۱-۱۲)

الاغراض ولمقاصد

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

(۱) قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کو سمجھنے کی طرف توجہ دے سکیں

(۲) کہ وہ قرآن حکیم کی عظمت اور اس کی اہمیت سمجھ سکیں

(۳) وہ عربی زبان کی بنیادی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) سمجھ سکیں

(۴) عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں یعنی انہیں سن کر سمجھ سکیں۔

(۵) سنے ہوئے الفاظ صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں

(۶) عربی عبارت یا مفردات کو دیکھ کر اور بغیر دیکھے لکھ سکیں۔

(۷) مکارم الاخلاق سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں۔

تدریسی اشیاء:

مذکورہ آیات و ترجمہ پر مشتمل قرآنی آیات کا چارٹ و دیگر لوازمات

تدریسی مواد:

(سورة الحجرات کی آیات ۱۱.۱۲)

یاایها الذین امنو لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکو نو خیر امنهم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیر امنهن و لا تلمزوا انفسکم ولا تنا بزوا بالالقاب بئس لااسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولئک هم الظلمون یاایهاالذین امنو اجتنبو کثیر امن الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولایغتب بعضکم بعضا ا یحب احد کم ان یاکل لحم اخیه میتا فکر هتموه واتقو الله ان الله تواب رحیم.

طریقہ تدریس

سرگرمی نمبر ۱ : الشغل الاول

آسمانی کتب کتنی ہیں؟

۱ کم کتاب انزل الله من السماء

۲ ای من الكتب انزل الله علی محمد ﷺ

۳ اية شعبة يحيطها هذا الكتاب من شعب الحيوة

۴ ابحث هذاالكتاب على مكار م الاخلاق

۵ اتعرفون اسم السورة ای تبین آداب الحياة و مكارم الاخلاق

سرگرمی نمبر ۲ (الشغل الثانی) تختہ سیاہ کی سرگرمی

(استعمال السبورہ)

۱ انزل الله من السماء اربعة كتب

۲ القرآن هو كتاب الذى انزل الله على محمد صلى الله علیﷺو سلم

۳ هذالكتاب يحيط كل شعبة من شعب الحيوٰة

۴ نعم يحث هذاالكتاب على الاخلاق مكارم الاخلاق

۵ نعم السورة ای تبین آداب الحياة و مكارم الاخلاق هی سورة الحجرت

سرگرمی ۳: (الشعل الثالث)

۱۔ متعلقہ آیات اور ترجمہ پر مشتمل چارٹ آویزان کریں (چارٹ پر مذکورہ آیتیں معہ ترجمہ تحریر ہوں)

۲۔ قرآنی آیتوں کو صحیح تلفظ، آرام اطمیان اور خوش آوازی کے ساتھ پڑھیں

سرگرمی نمبر ٤: (الشغل الرابع)

۱۔ باری باری سب سے سنیں

۲۔ تلفظ کی غلطی درست کرکے با اعراب بورڈ پر لکھیں مثلاً یہ الفاظ عموماً غلط پڑھے جانے کا احتمال ہے۔ یسخر ، ان یکونو ،ان یکن

تلمزوا، تنابزوا ، بالالقاب ، بئس لاسم ، امنو اجتنبو ، لاتجسوا، فكر هتموه

سرگرمی نمبر ٥: (الشغل الخماس)

(۱) مطلوبہ آیات کا سلیس اردو ترجمہ کریں

(۲) خاموش مطالعہ کا وقت دیں

(۳) پوچھیں کوئی مشکل ہوتو بتا دیں

سرگرمی نمبر: (الشغل السادس)

اچھی طرح سمجھانے کیلئے مشکل الفاظ کا ترجمہ بورڈ پر لکھیں (شرح المفردات)

مثلاً لایسخر فعل نہی، مذاق نہ کرے،قوم،اس سے مرد مراد ہیں کہ عورتوں کا بعد میں ذکر علیحدہ موجود ہے۔

لاتلمز و ابالالقاب،فعل نہی،طعنہ مت دو۔ لا تنابزوا،کسی کو برے القاب سے مت پکارو، لاتجسسو۔کسی کے عیوب تلاش مت کرو۔لایغتب۔فعل نہی،غیبت مت کرو،کسی کی عیب جوئی مت کرو۔

سرگرمی نمبر ۴۔(الشغل السابع) خلاصه الدرس

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مکارم اخلاق کی ترغیب دے رہا ہے اور اخلاق ذمیمہ سے منع کر رہا ہے اور بتا رہا ہے کہ کسی کا مذاق نہ اڑایا جائے اسی طرح کسی کو طعنہ نہ دینا چاہیے مزید برآں غیبت اور برے ناموں سے پکارنا بھی فسق کے کاموں سے ہیں پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ بدگمانی سے بچیں اور یہ کہ وہ کسی کا عیب تلاش نہ کریں اور یہ کہ غیبت سے بچیں کیونکہ یہ مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف بات ہے پھر تقویٰ کی ترغیب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تقوی داروں کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

خلاصہ عربی کی چند سطور میں۔

۱ منع المومنیں عن احتقار بعضهم لبعض

۲ نهیم عن اللمزوعن التنابز بالاتعاب

۳ نهی المومنیں عن التجسس

۴ نهیهم عن الغیة

۵ الغیبة مثل اکل لحم الاخ المیت

التدریب الاول (خود آزمائی نمبر ۱)

۱ لم لا ینبغی لقوم ان یسخر من قوم

۲ من ای عمل منعت النساء فی هذاالنص

۳ ما هو التنا بز بالالقاب

۴ من الظالمون

۵ بم مشبهت الغیة فی هذاالنص

خود آزمائی نمبر ۲هات مفردات الجموع

نساء ، انفس ، اخوة، لحم ، القاب

خود آزمائی نمبر ۳

شکل الجملة الاتیة (مندرجہ ذیل جملے پر اعراب لگائیں)

ان بعض الظن اثم

خود آزمائی نمبر ٤

املا ، الفراغ فی الجمل الاتیة

۱ یاایھاالذین امنوا................ قوم من قوم

۲ ولا تلمزوا .... ولا تنا بزوا

۳ ومن لم یتب فاولیک ....

۴ ان بعض ....اثم

۵ ایحب احد کم .... لحم اخیه میتا فکر ھتموہ

خود آزمائی نمبر ٥

ترجمه العربیه

۱ کوئی کسی کا مزاق نہ اڑائے

۲ طعنے مت دو اور برے القاب سے مت پکارو

۳ گمان سے بچو

۴ ایک دوسرے کی غیبت مت کرو۔

۵ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

خطة الدرس (سبقی خاکہ)

جماعت ہشتم

مضمون: **الغةالقرآن (عربی)**

تصور: **الرازی (من علماء المسلمین)**

اغراض و مقاصد :

اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

۱ عربی زبان کی بنیادی مہارت (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) سمجھ سکیں

۲ عربی اصوات سے مانوس ہو جائیں یعنی انہیں سن کر سمجھ سکیں

۳ سنے ہوئے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں

۴ عربی مفردات کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں۔

۵ عربی عبارت یا مفردات کو دیکھ کر اور بغیر دیکھے لکھ سکیں۔

۶ مشاہیر اسلام سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی اشیاء

میز، تختہ سیاہ، چاک، مارکر، ڈسٹر وغیرہ۔

تدریسی مواد:

(محمد بن زکریا کے بارے میں مختصر معلومات)

هوا بو بكر محمد بن زكريا الرازی ولد فی العراق سنة ۴۲۰ ه واهتم بدرسته الطب و الصيدلة فی كتب ايونان ولهنو و لم يكتف بالقراءة بل كان يعتمد فی طبه علی التجربةوالوصف الشامل لاسباب المرض وعلاماته وطرق علاجه و كان يجرب الادويةعلی الحيوانات قبل ان يعالج بها الانسان تبلغ مولفاته مائتين واربعة عشر كتاباً، اعتمد عليها الطب فی اوربا منذ القرن اسابع عشر.

طریقه تدریس :

سرگرمی نمبر ۱ (الشغل الاول)

ا من الذین بارزو او باهر واالیوم فی مجال الطب وعلم طبیعی؟

۲ من الذین ظاهر وافی ذاک المجال خلال القرون الوسطیٰ؟

۳ فی ایة حالة اهل اور با کانو ا فی تلک الاوان؟

۴ بینوا اسماء الرجال مشهورین من علماء المسلمیں؟

سرگرمی نمبر ۲ (الشغل الثانی)(تختہ سیاہ کی سرگرمی)

۱: ان اهل اور باهم الذین بارزواوباهر والیوم فی مجال الطب و علم الطبیعی

۲: ان المسلمیں هم الذین ظاهر وافی زاک المجال خلال القرون الوسطی

۳: کانو فی الحالة البسئته الرزیلته الجا هلیه فی تلک الاوان

۴: من علماء المسلمیں الرازی والا دریسی . ابن النفس وابن خلدون وابو حیان وغیرهم

سرگرمی نمبر۳ (الشغل الثالث)تختہ سیاہ پرلکھیں(محمد بن زکریاالرازیؒ)

تختہ سیاہ کی طرف اشارہ کرکے بتائیں کہ آج کے سبق میں ہم محمد بن زکریا کے بارے میں پڑھیں گے۔

مذکورہ سبق صحیح تلفظ واطمنیان کے ساتھ پڑھائیں۔

سرگرمی نمبر ٤

بعض طلباء سے سنانے کا کہیں۔

۲ تلفظ کی غلطیاں درست کرلیں۔بورڈ پر صحیح تلفظ کے ساتھ لکھیں۔مثلاً یہ مشکل الفاظ صحیح تلفظ کے ساتھ لکھیں۔

ا اهتم ، الصیدلة یجرب ،. الادویة ، الحیوانات، مولفاته . اوربا

سرگرمی نمبر ۵ الشغل الخامس: مذکورہ یونٹ کا ترجمہ کریں

سرگرمی نمبر۲ خلاصۃ الدرس

من علما المسلمیں ابو بکر محمد ابن زکریا الرازی ولد فی العراق سنة ۳۲۰ھ

با هر فی الطب بعد ان طالع کتب الیو نا نیون و الهنا دلة قد توجه فی الطب اسباب المرض وعلا ماته علا جه و الف کثیر ا من الکتب الطب

خود آزمائی نمبا (الاستعراض رقم)

آجب عن السئلةلاتية

ا من هو الرازی ؟

۲ این ولد الرازی و فی ایه سنه

۳ من الذین اهتم الرازی بکتبهم

۴ بای شی جرب قبل ان یتجرب بالانسان؟

۵ کم الف هو فی حیاته

خود آزمائی نمبر ۲

ضع علامة (/ِ) امام الجملة الصحیة و علامة(X)امام الجملة الخاطئة

(۱) الرازی هو محمد بن محمد بن عبدالله

(۲) ولد الرازی سنة. ۳۲۰ الهجریة

(۳) اهتم بدراسة الجغرافیة و کتب الرحلة

(۴) کان یجرب الا دو یة علی الحیوانات قبل ان یعا لج بها الانسان

(۵) تبلغ مونلفا ته، مائتین وار بعة عشر کتا با .

خود آزمائی نمبر ۳

ها ت مفرد الجموع الاتیة و ضعهُ فی جمل مفیده

ادویة، هنود ، علماء ، اطباء امراض، دراسات .

خود آزمائی نمبر ٤

املاء الفراغ فیما تاتی من الجمل

ا : .ولد فی العراق سنة .... ھ

۲: .واهتم بدراستة .... فی کتب الیونان والهنود

۳: .وکان یجرب الادویة علیٰ .... قبل ان ....بهاالا نسان

۴: .تبلغ مولفاتة ....کتاباً

۵: .اعتمد علیها الطب فی اور بامنذ القرن.......................................

خود آزمائی نمبر ۵ گھر کا کام (واجب البیتی) (ا) اکتب من عند کم تلثة اسطر عن الرازی کو اجب البیتی